4 دسمبر، 2025ء (بمطابق: 13 جمادی الاُخریٰ، 1447ھ)
کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

رونے والی آنکھیں مانگو...!!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)


GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033



FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں نازِل فرمائے گا، جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، اللہ پاک اس پر 100 رحمتیں نازِل فرمائے گا اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، **اللہ پاک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ بندہ منافقت سے اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے۔**(1)

نامِ حضرت پہ لاکھ بار دُرُود ۔۔۔ بے عَدد اور بے شُمار دُرُود
ہم کو پڑھنا خدا نصیب کرے ۔۔۔ دَم بدَم اور بار بار دُرُود
مومنو! آپ پر پڑھے جاؤ ۔۔۔ با اَدَب اور باوَقار دُرُود
جو مُحِبّ نبی ہے اے کافؔی! ۔۔۔ چاہیے اس کو بار بار دُرُود (2)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ دُرُود پاک کی عظیمُ الشَّان بَرَکت ہے کہ اِس کے صَدقے دِل سے مُنافقت کے اَثَرات خَتم ہوتے ہیں اور اِیمان پُختہ ہو جاتا ہے۔ علّامہ اِبْنِ حجر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، فی الصلوۃ علی النبی...الخ، جلد:10، صفحہ:184، حدیث:17298۔

2 ...کافی کی نعت، صفحہ:38۔

لکھتے ہیں: دُرُود پاک ایک نیکی نہیں ہے بلکہ یہ کئی نیکیوں کا مجموعہ ہے ❁ دُرُود پڑھنے سے اِیمان تازہ ہوتا ہے، یہ ایک نیکی ❁ دُرُود پاک کی برکت سے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر یقین بڑھتا ہے، یہ دوسری نیکی ❁ دُرُود پاک پڑھنے میں تعظیمِ مصطفےٰ ہے، یہ تیسری نیکی ❁ دُرُود پاک پڑھنے سے آخرت پر اِیمان پکّا ہوتا ہے، یہ چوتھی نیکی ❁ دُرُود پاک میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِحسانات کا ذِکْر ہے، یہ پانچویں نیکی ❁ دُرُود پاک میں نیکوں کے سَردار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر ہے اور نیکوں کے ذِکْر پر رَحمت اُترتی ہے، یہ چھٹی نیکی ہے۔ [1]

اسی طرح اور بہت ساری نیکیاں ہیں جو ایک دُرُود پاک کے ضمن میں آجاتی ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ دِل میں اِیمان بڑھانے، عشقِ مصطفےٰ پروان چڑھانے اور اللہ پاک کی رحمتوں کا حقدار بننے کے لیے کَثْرت سے دُرُود پاک پڑھتے رہا کریں۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر دُرُود پڑھو! | مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر دُرُود پڑھو!
جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو | ہر ایک کام میں تم پیش تر دُرُود پڑھو!
ہزار دَرد کو یہ ایک دَوا کفایت ہے | جو پیش آئے ذرا بھی خطر دُرُود پڑھو! [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔ [3]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

1 ... الدر المنضود، مقدمہ، الفائدۃ الرابعہ... الخ، فوائد فی الامر بالصلاۃ علیہ، صفحہ: 22۔
2 ... نورِ ایمان، صفحہ: 56 تا 57 ملتقطاً۔
3 ... بخاری، کتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پہلے ہنسے، پھر رو دیئے

حضرت زِیَاد عَنْبَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک بزرگ ہوئے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ اپنے دوست احباب کے ساتھ بیٹھے تھے، باتیں کر رہے تھے، اِسی دوران کوئی بات ہوئی جس پر آپ ہنس پڑے، ساتھ ہی ہنسنے میں آواز بھی بلند ہو گئی۔

اِس ہنسنے کے دوران ہی نہ جانے آپ کو کیا خیال آیا، فوراً ہنسی رُوکی اور کہا: اَسْتَغْفِرُ اللہ! اس کے ساتھ ہی آپ پر رِقّت طاری ہو گئی، آپ خُوب روئے۔ اتنا روئے کہ وہاں موجود دَوست احباب کو کچھ بھی کہنے کی ہمّت نہ ہوئی۔

یہ دِن گزر گیا، اگلے دِن جب دوستوں کی دوبارہ ملاقات ہوئی تو ایک صاحِب نے عرض کیا: عالی جاہ...!! ہنستے ہنستے اتنی جلدی بالکل یکدَم یُوں رونا بھی آجاتا ہے اور اتنا زیادہ آدمی رَو پڑتا ہے، ایسا ہم نے کل پہلی مرتبہ دیکھا۔

ظاہِر ہے جب آدمی ہنس رہا ہو، اُس وقت دِل میں خُوشی بھرے جذبات ہوتے ہیں، وہ جذبات یکدَم غم میں کیسے بدل سکتے ہیں؟ دوستوں کے سُوال پر حضرت زِیَاد عَنْبَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جو جواب دیا، رونے کی جو وجہ بتائی، دِل کے کانوں سے سنیئے! فرمایا: جب میں ہنس رہا تھا، اُسی وقت مجھے اپنا ایک گُناہ یاد آگیا، میں واقعی خُوش تھا مگر جو نہی گُناہ یاد آیا تو

اُس کے اَنْجام اور سزا کا سوچ کر دِل پر غم چھا گیا اور مجھے رونا آگیا۔

آپ جب یہ جواب دے رہے تھے (یعنی کل کے رونے کا سبب بتا رہے تھے)، بتاتے بتاتے آپ پر پھر رِقّت طاری ہوئی اور آپ نے پھر سے رونا شروع کر دیا۔[1]

مرے اشک بہتے رہیں کاش ہر دم | تِرے خوف سے یا خدا یاالٰہی!
تِرے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قہقہہ شیطان کی طرف سے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نیک بندے کا یہ حَسِین و خوبصُورت واقعہ اپنے اندر نصیحت کی بہت باتیں لئے ہوئے ہے۔

پہلے یہ بات یاد رکھ لیجیے! ❁ ایک ہے: تَبَسُّم؛ یعنی صِرْف مسکرانا (**Smile**) کہ آواز پیدا نہ ہو، یہ سُنّت ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم بہت زیادہ مسکرایا کرتے تھے۔ حضرت جَرِیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو جب بھی دیکھا، مسکراتے ہوئے ہی دیکھا۔[3]

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں | اُس تَبَسُّم کی عادَت پہ لاکھوں سلام[4]

وضاحت: جس کے دلاسے دینے، ڈھارس بندھانے سے غمزدہ دلوں کی کلیاں کِھل اُٹھتی ہیں

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد:3، صفحہ:203، رقم:172۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔
3 ...شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی ضحک...الخ، صفحہ:368، حدیث:231۔
4 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:303۔

ایسے پیارے پیارے، سوہنے سوہنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری مسکراہٹ پہ لاکھوں سلام ہوں۔

❁ دوسرا ہوتا ہے: **ضِحك**؛ یعنی اتنا ہنسنا کہ اِس کی آواز اپنے کان سُن لیں۔

❁ تیسرا ہوتا ہے: **قَہْقَہَہ** (*Laughter*)؛ یعنی اتنی آواز میں ہنسنا کہ دوسرے بھی سُن لیں۔

قہقہہ اگرچہ گُناہ نہیں ہے، البتہ! قہقہہ لگانا نہیں چاہیے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** **اَلْقَہْقَہَۃُ مِنَ الشَّیْطَانِ** یعنی اُونچی آواز سے ہنسنا شیطان کی طرف سے ہے۔[1]

اَفْسوس! آج کل تو قہقہہ بہت عام ہے، ہر طرف قہقہوں کی آوازیں بلند ہوتی سُنائی دیتی ہیں ❁ دوستوں کی بیٹھک ہو یا بھائی بہنوں کا ساتھ ❁ دُکان ہو یا دفتر ❁ بس، ٹرین کا سَفَر ہو یا فُون پر بات ❁ ہر طرف قہقہے گونجتے رہتے ہیں ❁ پہلے ہوتا تھا کہ دو آدمی بیٹھیں، آپس میں بات کریں تو قہقہے لگائیں گے، اب تو اکیلا آدمی بیٹھا ہو، وہ بھی موبائل دیکھ کر، فِنی ویڈیوز (*Funny video*) دیکھتے ہوئے، رِیلز دیکھتے ہوئے قہقہے لگا رہا ہوتا ہے ❁ حَدّ تو یہ ہے کہ مسجدوں میں بھی بعض دفعہ لوگ قہقہہ لگانے سے باز نہیں آتے۔ اللہ پاک مُعَاف فرمائے، مسجد میں قہقہے لگانا تو بہت ہی خطرناک بات ہے۔

عُلَمَائے کرام فرماتے ہیں: مسجد میں دُنیا کی جائِز بات کرنا نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔[2] اندازہ لگائیے! جب مسجد میں دُنیا کی جائِز بات کرنے کا یہ نقصان ہے تو اُونچے اُونچے قہقہے لگانے کا وبال کتنا ہوگا...؟

خطاؤں کو میری مِٹا یاالٰہی! | مجھے نیک خصلت بنا یاالٰہی!

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 386، حدیث: 6196۔

2 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب المساجد... الخ، جلد: 2، صفحہ: 418، زیر حدیث: 743۔

تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولا! | مِری بخش دے ہر خطا یاالٰہی! [1]

افسوس! ہمارے ہاں کامیڈی ایک باقاعِدہ فَن بن چکا ہے، لوگ کامیڈی باقاعِدہ سیکھتے ہیں، خُود ہنستے ہیں، دوسروں کو ہنساتے ہیں۔ ٹِک ٹاک(**TikTok**)، شارٹس(**Shorts**)اور رِیلز(**Reels**)وغیرہ نے اتنا حال تباہ کر دیا ہے کہ مزاحیہ ویڈیوز(**Funny Videos**)اور چٹکلے دیکھ دیکھ کر اب تو شاید گھر گھر میں ایک، دو باقاعِدَہ کامیڈین(**Comedian**)مل جائیں گے۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔

حدیثِ پاک میں ہے: ایک شخص کوئی ایسی (جھوٹی) بات کہتا ہے جس کے ذریعے وہ اپنے پاس بیٹھنے والوں کو ہنساتا ہے، لیکن وہ اسے آسمان کے زمین سے فاصلے سے بھی زیادہ فاصلے تک دور جہنّم میں لے جائے گی۔[2]

قہقہے اور یاوہ گوئی میں ترا نقصان ہے | بے ضرورت بولنے والا بڑا نادان ہے
بھاگتے ہیں سُن لے بداَخلاق اِنساں سے سبھی | مُسکرا کر سب سے مِلنا دل سے کرنا عاجِزی[3]

زیادہ ہنسنا غفلت لاتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! بیشک ہنسنا گُناہ نہیں ہے، البتہ ہنسی مذاق غفلت کی علامت ضرور ہے، اِس لیے دِین میں اِس کی پذیرائی نہیں ہے بلکہ اِس میں کمی لانے کی ترغیب دِلائی گئی ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے قریب سے گزرے، وہ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:100 ملتقطاً۔
2 ...مسند احمد، جلد:5، صفحہ:102، حدیث:11639۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:697-698۔

آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور ہنس رہے تھے۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اُذْكُرُوا الْمَوْتَ یعنی موت کو یاد کرو! اَمَا وَالَّذِی بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا اُس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا، جو میں جانتا ہوں، تم جان لیتے تو کم ہنستے، زیادہ رویا کرتے۔[1]

قہقہہ تم مت لگاؤ بھائیو! | گر لحاظِ گریہ سرکار ہے[2]

قبر و آخرت کو یاد رکھیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت زِیاد عَنْبَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ سُنا، دیکھیے! اللہ والوں کے انداز کیسے نِرالے تھے۔ آپ دوست احباب کے ساتھ بیٹھے تھے، اللہ والوں کی محفل فضول گپیوں کی محفل نہیں ہوتی، وہاں باقاعِدَہ کامیڈی (**Comedy**) نہیں ہو رہی تھی، یونہی باتوں باتوں میں کوئی بات ہنسی والی ہو گئی، جس پر آپ ہنس دیئے، آواز بلند ہو گئی، ابھی پُورا ہنسے بھی نہیں تھے کہ فوراً ہی دِل پر خوفِ خُدا غالِب آ گیا، آپ نے فوراً اِسْتِغْفار کیا اور بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِری کا سوچ کر رونے لگ گئے۔

افسوس! ہمیں تو گُناہ یاد آتے ہی نہیں ہیں۔ ہر وقت بس خوش گپیاں ہیں، ہنسی ہے، قہقہے ہیں، اُوٹ پٹانگ حرکتیں ہیں، **فَن** (**Fun**)، **مذاق**، **اِنْجوائے** (**Enjoy**) کے نام پر بَس ہنستے کُودتے زندگی کے دِن گزارے ہی چلے جا رہے ہیں ❁ گُناہ تو کبھی یاد آتے ہی نہیں ہیں ❁ ہم نے مرنا بھی ہے ❁ قبر میں اُترنا بھی ہے ❁ روزِ قیامت اپنے مالِک و مولیٰ کے حُضُور حاضِر بھی ہونا ہے ❁ آہ! قبر میں انتہائی خوفناک اندھیرا ہو گا ❁ آہ! وہاں دِل دہلا دینے والی

1...الفوائد للتمام، جلد:2، صفحہ:199، حدیث:1520۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:476۔

تنہائی اور وحشت ہو گی ❁ آہ! قیامت کا وہ ہولناک دِن...!! وہ 50 ہزار سال کا دِن، جب سورج آگ برسارہا ہو گا ❁ تانبے کی زمین خُوب دہکتی ہو گی ❁ گرمی کی شِدَّت کے سبب کلیجہ مُنہ کو آئے گا ❁ لوگ اپنے ہی پسینے میں ڈبکیاں لیتے ہوں گے ❁ آہ! ہمیں ہمارے مالِک کے حُضُور پیش کیا جائے گا ❁ ایک ایک عَمَل کا حِسَاب لیا جائے گا ❁ آہ! وہ پُل صراط...!! بال سے باریک، تلوار کی دھار سے تیز، اندھیرے میں ڈوبا ہوا خوفناک پُل، نہ جانے اس پر سے گزر کر جنّت میں پہنچ پائیں گے یا کٹ کر جہنّم کے گہرے گڑھے میں گِر جائیں گے۔

یہ سب ہولناک مُعَاملات ہمارے سامنے ہیں، بَس سانس کی مالا ٹوٹنے کی دَیْر ہے، اِس دُنیا سے ہمارے تَعَلُّق ٹوٹ جائے گا، آخرت کے ہولناک معاملات سے ہم دوچار ہو جائیں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آج ہماری آخری رات ہو، شاید ہم صبح کا سُورج بھی نہ دیکھ پائیں، موت ہمارے بالکل قریب کھڑی ہے۔ مگر ہم ہیں کہ بس غفلت میں دِن گزارے چلے جارہے ہیں، ہمیں ان سب ہولناکیوں کی نہ فِکْر ستاتی ہے، نہ یاد ہی آتی ہے۔ بس اپنی دُھن میں مگن ہنسی کھیل میں زندگی گزارتے چلے جارہے ہیں۔

کاش! حضرت زِیَاد عَنْبَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی طرح ہمیں بھی آخرت کی فِکْر نصیب ہو جائے، کاش! ہم پر بھی گِرْیَہ طاری ہو، کاش! دِل پر غم چھائے اور خوفِ خُدا کے سبب آنکھوں سے آنسو جاری ہو جایا کریں۔

کم ہنسو! زیادہ آنسو بہاؤ...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ | تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرْفان: تو انہیں چاہیے کہ تھوڑا سا

ہنس لیں اور بہت زیادہ روئیں۔ (پارہ:10، سورۂ توبہ:82)

یہ آیت مبارکہ منافقین کے بارے میں نازل ہوئی، حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے منقول ہے: یہ دُنیا بہت تھوڑی ہے، یہاں جتنا چاہو ہنس لو...!! جب آخرت میں پہنچو گے تو ایسا رونا پڑے گا، جس کی کوئی انتہا نہ ہو گی۔[1]

جہنمی روئیں گے

صحابئ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو...!! رویا کرو! اگر تمہیں رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کیا کرو...!! بیشک جہنّمی روئیں گے۔ یہاں تک کہ اُن کے چہروں پر گڑھے پڑ جائیں گے، آنسو ختم ہو جائیں گے، آنکھیں زخمی ہو جائیں گی، یہ حالت ہو گی کہ **اگر اُس (یعنی بہائے ہوئے آنسوؤں) میں کشتی چھوڑی جائے تو وہ چل پڑے گی۔**[2]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ دُنیا ہے، جو یہاں خوفِ خُدا کے سبب روئے گا، قبر و آخرت کو یاد کر کے، اپنے گُنَاہوں کو یاد کر کے روئے گا، وہ قیامت کے دِن خوش و خُرَّم رہے گا، جو یہاں نہ رویا، ہنسی مذاق اور کھیل کُود میں زندگی کے دِن گنواتا رہا، خُدانخواستہ اگر جہنّم کا حقدار ہو گیا تو وہاں عذاب سہنا اور کثرت سے رونا پڑ جائے گا۔

بچہ رویا تو خُود بھی رو پڑے

حضرت محمد بن فَرُّوخ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے سَعَادت ملی کہ حضرت رَیَاح قَیْسِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہمارے گھر تشریف لائے، رات کو اچانک ہمارا چھوٹا بچہ رویا تو اسے روتا دیکھ کر

1... تفسیر طبری، پارہ:10، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:82، جلد:5، صفحہ:436-437 ملتقطاً۔
2... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد:3، صفحہ:177، رقم:45۔

حضرت رَیَاح قَیْسی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی رونے لگے،بچہ تو چُپ ہو گیا مگر آپ صبح تک روتے رہے۔ میں نے اتنا رونے کا سبب پوچھا تو فرمایا: بچہ رویا تو مجھے اَہْلِ جہنّم کا رونا یاد آ گیا، آہ! جہنمی جہنّم میں روتے ہوں گے،وہاں کوئی اُن کا مدد گار نہیں ہو گا۔ (1)

حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا گِرْیَہ

۞ حضرتِ سفیان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن حضرتِ عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی مَجْلِس میں گفتگو کا سِلْسِلَہ جاری تھا مگر آپ بالکل خاموش بیٹھے تھے،پوچھا گیا: حُضُور! کیا بات ہے آپ خاموش کیوں ہیں؟ فرمایا: میں اہلِ جنّت کے بارے میں سوچ رہا ہوں کہ وہ کس طرح خوشی خوشی ایک دوسرے سے ملاقات کیا کریں گے! مگر دوزخی لوگ ایک دوسرے کو بے قراری سے مدد کے لیے پُکارا کریں گے۔ اتنا کہنے کے بعد آپ رونے لگے۔ (2) ۞ حضرتِ عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک مرتبہ رونے لگے، آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو روتا دیکھ کر آپ کی زوجہ محترمہ حضرت فاطمہ بنت عبدُ الملک رَحمۃُ اللّٰہِ علیہا بھی رونے لگیں بعد میں دیگر گھر والے بھی رونے لگے، جب رونے کا سِلْسِلَہ تھما تو عَرض کی گئی: اے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن! آپ کیوں رو رہے تھے؟ فرمایا: مجھے بارگاہِ الٰہی میں حاضِر ہونا یاد آ گیا تھا جس کے بعد کوئی جنّت میں جائے گا تو کوئی دوزخ میں، یہ کہہ کر آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے چیخ ماری اور بے ہوش گئے۔ (3) ۞ حضرتِ عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ایک غلام کا بیان ہے: میں رات کے وَقْت آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر رہتا تھا، اکثر اَوْقات آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ خوفِ خُدا سے روتے رہتے تھے، ایک رات آپ

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد:3، صفحہ:218، رقم:253۔
2 ...سیرۃ ومناقب عمر بن عبد العزیز لابن جوزی، صفحہ:214۔
3 ...حِلْیَۃُ الاولیا، جلد:5، صفحہ:303، رقم:7201۔

مَعْمُول سے زیادہ روئے۔جب صبح ہوئی تو میں نے عَرض کیا: آپ پر میرے ماں باپ قربان! آج رات تو آپ ایسا روئے کہ پہلے کبھی نہیں روئے۔ فرمایا: مجھے بارگاہِ الٰہی میں کھڑے ہونے کا مَنْظَر یاد آ گیا تھا۔اِتنا کہنے کے بعد آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی اور کافی دیر کے بعد ہوش میں آئے، اس کے بعد میں نے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو کبھی مسکراتے نہیں دیکھا۔[1]

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی[2]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! اللہ والوں کی کیسی شان تھی، ان کی سوچ کیسی پیاری تھی، یہ بلند رُتبہ حضرات جہنّم کو یاد کر کر کے خُوب روتے، آنسو بہاتے، راتوں کی راتیں رَوتے ہوئے ہی گزار دیا کرتے تھے۔ آہ! ایک ہم ہیں، افسوس! ہمیں رونا آتا ہی نہیں ہے۔کاش! ہمیں بھی رونا نصیب ہو جائے۔

رونے والی آنکھیں مانگو...!!

ایک خوبصُورت دُعائے مصطفےٰ سنیے! حضرت سالِم بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُعا مانگا کرتے تھے:[3]

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَبْكِيَانِ بِذُرُوفِ الدُّمُوعِ، وَتَشْفِيَانِنِی مِنْ خَشْيَتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُونَ الدُّمُوعُ دَمًا۔

ترجمہ: اے اللہ پاک! مجھے برسنے والی آنکھیں عطا فرما، ایسی آنکھیں جو خُوب آنسو بہایا کریں، تیرے خوف سے مجھے شِفَا بخشیں، اس سے پہلے کہ آنسو خُون بن جائیں۔

1 ...سیرۃ ومناقب عمر بن عبد العزیز لابن جوزی، صفحہ:216۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔
3 ...الدعا للطبرانی، صفحہ:472، حدیث:1457۔

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ دُعا ہمارے سکھانے کے لیے ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم رونے والی آنکھیں مانگا کریں۔ اللہ پاک سے دُعا کیا کریں: اے اللہ پاک! ہمیں رونے والی آنکھیں عطا فرما دے۔

رونا بھی سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل جب رونے رُلانے کی بات کی جاتی ہے! عاشقانِ رسول اللہ پاک کے خوف سے، عشقِ رسول میں روتے ہیں، رُلاتے ہیں تو بعض لوگ اسے بُرا بھی سمجھتے ہیں، بعض ان پر اعتراضات بھی کیا کرتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھ لیجیے! خوفِ خُدا سے رونا سُنّت ہے۔ حضرت ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیتِ مبارکہ نازِل ہوئی:

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:59-60)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو کیا اس بات پر تم تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔

تو اَصحابِ صُفَّہ رَضِیَ اللہُ عنہم اِس قَدَر رَوئے کہ اُن کے مبارَک رُخسار (یعنی پاکیزہ گال) آنسوؤں سے تَر ہوگئے۔ اُنہیں روتا دیکھ کر رَحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی رونے لگے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بہتے ہوئے آنسو دیکھ کر وہ صاحِبان اور بھی زیادہ رونے لگے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جہنّم میں داخِل نہیں ہوگا جو اللہ پاک کے ڈر سے رَویا ہو۔[1]

اللہ! کیا جہنَّم اب بھی نہ سرد ہو گا؟ | رو رو کے مصطفٰے نے دریا بہا دیئے ہیں[2]

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، جلد:1، صفحہ:489، حدیث:798۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:102۔

وضاحت: اِس شعر میں میرے آقا اعلیٰ حضرت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خدائے غفّار کے دربارِ گُہربار میں عرض گزار ہیں: یا اللہ پاک! کیا جہنّم کی آگ غلامانِ مصطفےٰ کے حق میں اب بھی ٹھنڈی نہ ہوگی! میرے پیارے پیارے پَرْوَرْدگار! تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنی اُمّت کی بخشش کے لیے دعائیں کرتے ہوئے اتنا روئے ہیں اِتنا روئے ہیں گویا رو رو کر دریا بہا دیئے ہیں۔

خدائے غفّار بخش دے اب تو لاجِ محبوب رکھ ہی لے اب
ہمارا غمخوار فکرِ اُمّت میں دیکھ آنسو بہا رہا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ساری رات روتے رہے

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ ایک درخت کے نیچے کھڑے ہو کر ساری رات نماز پڑھتے رہے، روتے رہے، یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔(1)

کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں...؟

مسلمانوں کی امّی جان، حضرت عائشہ صِدّیقہ طیبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میرے پاس تشریف لائے، پھر فرمایا: عائشہ! آج کی رات مجھے اپنے رَبّ کی عبادت کرنے دو...!! پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کھڑے ہوئے، وُضو فرمایا اور تلاوت شروع فرما دی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تلاوت

1... سبل الہدیٰ، جماع ابواب صفاتہ...الخ، الباب الخامس عشر...الخ، جلد:7، صفحہ:72۔

فرماتے جاتے، آنسو بہاتے جاتے تھے، مقدّس آنسو آپ کی جھولی مبارَک میں گِر رہے تھے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سیدھی کروٹ لیٹ گئے، مبارَک آنکھوں سے اب بھی آنسو بہہ رہے تھے، زمین کو چُوم رہے تھے۔ ساری رات یونہی گزر گئی، یہاں تک کہ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے فجر کی اذان دے دی۔ جب حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو روتے دیکھا تو عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیا آپ رو رہے ہیں جبکہ آپ کے صدقے آپ کے اگلے پچھلوں کے گُناہ بخش دیئے گئے ہیں۔ فرمایا: اَفَلَا اَکُوۡنُ عَبۡدًا شَکُوۡرًا یعنی اے بلال! کیا میں اپنے رَبّ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں...؟[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ خوفِ خُدا کے سبب رونا سُنّتِ مصطفےٰ ہے، پتا چلا؛ آج بھی جو روتے رُلاتے ہیں، بڑے خوش نصیب ہیں کہ سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ادا کر رہے ہیں۔

رونا سُنّتِ انبیا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خُدا کے سبب رونا سُنّتِ مصطفےٰ بھی ہے، سُنّتِ انبیا بھی ہے

❁ روایات میں ہے: حضرت آدم علیہ السّلام 3 سو سال تک مسلسل آنسو بہاتے رہے ❁ حضرت نُوح علیہ السّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ خوفِ خُدا کے سبب خوب رویا کرتے تھے، یہاں تک کہ آپ کا نام ہی **نُوح** یعنی بہت رونے والا ہو گیا ❁ روایت ہے: حضرت نُوح علیہ السّلام کے زمانۂ پاک میں جب طُوفان آیا، اس وقت آپ کا بیٹا جو غیر مسلم تھا، وہ آپ کے ساتھ کشتی میں سُوار نہ ہوا، غرق ہو گیا، اس پر آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا:

رَبِّ اِنَّ ابۡنِیۡ مِنۡ اَهۡلِیۡ	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اے میرے ربّ! میرا بیٹا

1... تنبیہ الغافلین، باب التفکر، صفحہ: 326۔

بھی تو میرے گھر والوں میں سے ہے۔ | (پارہ:12، سورۂ ہود:45)

یہ جو آپ نے عرض کیا تھا، یہ عرض کرنا یقیناً گُناہ بھی نہیں تھا، خطا بھی نہیں تھی، اِس کے باوُجُود اِس عرض گزاری پر آپ کو بہت ندامت ہوئی، اِس وجہ سے آپ 300 سال تک روتے رہے[1] ۞ حضرت داوٗد علیہ السَّلام بھی اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ بھی خوفِ خُدا میں خُوب آنسو بہایا کرتے تھے۔ روایات کے مُطَابِق آپ کے لیے باقاعِدَہ منبر بچھایا جاتا، لوگ آپ کی خِدْمت میں جمع ہو جاتے، آپ منبر پر بیٹھ کر خُوب روتے، اتنا روتے کہ لوگوں پر بھی رِقَّت طاری ہو جاتی، بعض دفعہ تو اِس اجتماع سے کئی کئی جنازے بھی اُٹھا کرتے تھے[2] ۞ حضرت یحیٰ علیہ السَّلام تو خوفِ خُدا کے سبب رونے میں بہت مشہور ہیں، روایات میں ہے: آپ علیہ السَّلام اتنا روتے کہ مبارَک رخساروں پر گڑھے ہو جاتے، آپ کی اَمِّی جان رُخساروں میں پڑے ہوئے گڑھوں میں رُوئی رکھ دیا کرتیں، آپ پھر روتے تو وہ رُوئی آنسوؤں سے تَر ہو جاتی، پھر آپ روئی نکال کر نچوڑتیں، پھر اُسی جگہ رُوئی رکھ دیا کرتی تھیں[3] ۞ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو خوفِ خُدا کے سبب سینہ مبارَک سے ہنڈیا پکنے کی طرح کی آوازیں دُور دُور تک سُنائی دیا کرتی تھیں۔[4]

رونے والے پر جہنّم حرام

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خُدا کے سبب رونا، آنسو بہانا، جبکہ اِخْلاص کے ساتھ ہو،

---

1 ...الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:35 بتغیر قلیل۔
2 ...احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، بیان احوال الانبیا...الخ، جلد:4، صفحہ:222-223 ملخصاً۔
3 ...احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، بیان احوال الانبیا...الخ، جلد:4، صفحہ:223-224 ملخصاً۔
4 ...احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، بیان احوال الانبیا...الخ، جلد:4، صفحہ:222۔

ریاکاری اور دِکھلاوے کے لیے نہ ہو تو یہ بھی باقاعِدہ ایک نیکی ہے اور ایسی عظیم نیکی ہے کہ جہنّم سے آزادی دِلا دیتی ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خوفِ خُدا سے رونے والا جہنّم میں نہ جائے گا، یہاں تک کہ دُودھ تھن میں واپس پلٹ آئے۔[1]

یعنی جس طرح تھن سے نکلا ہوا دُودھ تھن میں واپس نہیں جا سکتا، یونہی جو خوفِ خُدا سے رونے والا ہے، وہ بھی ہر گز جہنّم میں نہیں جائے گا۔

ایک قطرہ آنسو کی فضیلت

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس بندے کی آنکھوں سے خوفِ خُدا کے سبب آنسو نکلے، چاہے مکھی کے پَر کے برابر ہی ہو، اللہ پاک اس پر جہنّم حرام فرما دیتا ہے۔[2]

رونے والا مُتَوَّر ہے

حضرت خالِد بن مَعْدَان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: بیشک ایک آنسو جہنّم کے کئی سمندروں کو بجھا دیتا ہے۔ اگر آنسو بہہ کر رُخسار پر آجائے تو ایسا چہرہ جہنّم نہ دیکھے گا۔ جو بندہ خوفِ خُدا کے سبب روتا ہے، اس کے تمام اعضا خشوع اِختیار کرتے ہیں اور فرشتوں کے ہاں اُس کا اور اُس کے والِد کا نام مُتَوَّر لکھ دیا جاتا ہے۔[3] (یعنی وہ بندہ جس کے دِل کو ذِکْرُ اللہ نے روشن کر دیا ہے)۔

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، جلد: 1، صفحہ: 490، حدیث: 800۔
2 ...شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، جلد: 1، صفحہ: 491، حدیث: 802۔
3 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد: 3، صفحہ: 172، حدیث: 15۔

رحمت کے پہلے حقدار

حضرت فرقد رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں نے کتابوں میں پڑھا ہے: خوفِ خُدا کے سبب رونے والوں کو خوشخبری سُناؤ، بیشک جب رحمت اُترتی ہے تو رونے والوں پر پہلے اترتی ہے۔ [1]

پہاڑوں سے زیادہ وزنی آنسو

حضرت ہارُون بن رِئَاب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ (خوفِ خُدا کے سبب) رونے کا وَزن کئی مِثْقَال (گراموں) کے برابر ہے۔ ان میں سے ایک مثقال (چند گرام) کو اگر دُنیا بھر کے پہاڑوں کے ساتھ تولا جائے تو **خوفِ خُدا کے سبب نکلنے والے آنسوؤں کے ایک مثقال** کا وزن تمام پہاڑوں سے بڑھ جائے گا۔ بیشک خوفِ خُدا کے سبب نکلنے والا آنسو آگ کے کئی سمندروں کو بجھا دیتا ہے، جب بندہ اِخلاص کے ساتھ کسی محفل یا اجتماع میں روتا ہے تو اس کے رونے کی برکت سے تمام اجتماع والوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ [2]

آس پاس والوں پر رحم

حضرت حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اگر آدمی خوفِ خُدا کے سبب روئے تو اِس کی برکت سے اِس کے آس پاس والوں پر بھی رحم کیا جاتا ہے، چاہے 20 ہزار ہی کیوں نہ ہوں۔ [3]

نُور بڑھانے والی نیکی

حضرت عمر بن ذَرّ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جب بندہ خوفِ خُدا سے روتا ہے تو ہر آنسو کے بدلے اللہ پاک اُس کے دِل میں نُور کے پہاڑ رکھ دیتا ہے

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد: 3، صفحہ: 173، حدیث: 18۔

2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد: 3، صفحہ: 174، حدیث: 28۔

3 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد: 3، صفحہ: 171، حدیث: 9۔

اور اُسے نیک اعمال کی طاقت عطا فرما دیتا ہے۔ [1]

رونا گُناہ مٹا دیتا ہے

حضرت مالِک بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: جیسے ہَوَا سُوکھے پتوں کو اُڑاتی ہے، خوفِ خُدا کے سبب رونا گُناہوں کو ایسے ہی اُڑا دیتا ہے۔ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! خوفِ خُدا کے سبب رونا کتنی عظیم نیکی ہے، اِس کی برکت سے جہنّم سے نجات ملتی ہے ❁ رونے والے کو فرشتوں کے ہاں مُنَوَّر (یعنی نورانی دِل والا) لکھ دیا جاتا ہے ❁ رونے والے پر رحمت سب سے پہلے اُترتی ہے ❁ خوفِ خُدا سے نکلنے والا آنسو دُنیا بھر کے پہاڑوں سے زیادہ وزنی ہے ❁ خوفِ خُدا کے سبب رونا جہنّم کی آگ کو بجھاتا ہے ❁ خوفِ خُدا کے سبب رونے والے کی خود کیسی شان ہو گی...!! اِس کے رونے کی برکت سے اِس کے آس پاس والوں کی بھی بخشش کر دی جاتی ہے۔

سُبۡحٰنَ اللہ! اِن روایات اور نیک لوگوں کے ارشادات سے معلوم ہوا؛ خوفِ خُدا کے سبب رونا عظیم تَرِین نیکی ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ خوفِ خُدا کے سبب رویا کریں۔

خوفِ خُدا سے رونے کے طریقے

❁ تنہائی میں بیٹھ جائیں قبر کو یاد کیا کریں ❁ قیامت کے دِن قبروں سے اُٹھنا ہے، اِس اُٹھنے کو یاد کیا کریں ❁ اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا تَصَوُّر جمائیں ❁ جہنّم کی ہولناک سزاؤں کو یاد کیا کریں ❁ پُل صراط کو یاد کیا کریں، اِس کی برکت سے اِنۡ شَآءَ اللہُ

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد:3، صفحہ:175، حدیث:36۔

2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد:3، صفحہ:174، حدیث:25۔

اَلْکَرِیْم! دِل نرم ہو گا اور خوفِ خُدا اسے رونا نصیب ہو جائے گا۔

دِل پاک کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے بزرگانِ دِین روتے ہی رہا کرتے تھے۔ آج ہم جتنا ہنستے ہیں، اِس سے کہیں زیادہ وہ لوگ رویا کرتے تھے۔ ہماری حالت کچھ ایسی ہے کہ چاہیں بھی تو رونا نہیں آتا۔ اِس کی بڑی وجہ دِل کی سختی ہے۔ اگر خوفِ خُدا اور عشقِ مصطفےٰ میں رونے کی سَعَادت پانا چاہتے ہیں تو اِس کے لیے دِل پاک رکھنا ہو گا! گُناہوں سے دُور رہنا ہو گا! دِل جتنا نرم ہو گا، آنکھوں سے آنسو اتنے ہی زیادہ نکلیں گے۔

لٰہذا دِل کی سختی دُور کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خوفِ خُدا میں رونا نصیب ہو جائے گا۔

دِل کی سختی کے چند اسباب

دِل سخت ہونے اور اس پر مَیل چڑھنے کے بہت اسباب (**Reasons**) ہیں: مثلاً

❁ فُضُول کلامی (یعنی بِلاضرورت بولتے چلے جانے) سے دِل سخت ہوتا ہے۔ **پیارے نبی، رسولِ ہاشمی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **نے فرمایا: ذِکْرُاللہ** کے عِلاوہ زیادہ کلام نہ کرو! بے شک زیادہ باتیں کرنا دِل کو سخت کر دیتا ہے۔[1] ❁ یُوہی زیادہ ہنسنے سے دِل سخت ہوتا ہے، **حدیث شریف میں ہے:** اِنَّ کَثْرَۃَ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ بے شک زیادہ ہنسنا دِل کو مردہ (**Dead**) کر دیتا ہے[2] ❁ ایسے ہی زیادہ کھانا، بالخصوص حَرام حلال کی پروا کئے بغیر کھاتے چلے جانا، دِل کو مُردہ کر دیتا ہے ❁ اور دِل کو سب سے زیادہ نقصان دینے والی چیز گُناہ ہے۔ گُناہ چھوٹا ہو یا

---

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، صفحہ:573، حدیث:2411۔

2 ...ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب الحزن والبکاء، صفحہ:681، صفحہ:4193۔

بڑا دِل پر بُرا اَثَر (*Bad Effect*) ڈالتا ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

بَلْ ﵞ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ (پارہ:30، مُطَفِّفِین:14)	تَرْجَمۂ کَنزُالعِرفَان : بلکہ ان کے کمائے ہوئے اعمال نے ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے

دِل کا اُجڑا چمن ہو پھر آباد کوئی ایسی ہَوا چَلا یارَبّ!
نفس و شیطان ہو گئے غالب اُن کے چُنگل سے تُو چھُڑا یارَبّ!
نیم جاں کر دیا گُناہوں نے مَرضِ عِصیاں سے دے شِفا یارَبّ!
واسطہ میرے پیر و مرشد کا مجھ کو تُو متقی بنا یارَبّ![1]

دِل نرم کرنے کے 3 نسخے

دِل کی سختی مٹانے، دِل نرم کرنے کے 3 نسخے پیش کرتا ہوں:

(1): ذِکْرُ اللہ

ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنے سے دِل کا زنگ دُور ہوتا ہے۔ **حدیث شریف میں ہے،** اللہ پاک کے حبیب، دِلوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جیسے لوہے (*Iron*) پر زَنگ چڑھتا ہے، ایسے ہی دِل بھی زَنگ آلود ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دِل کے زَنگ کا علاج کیا ہے؟ فرمایا: مَوت کو کثرت سے یاد کرنا اور ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنا۔[2]

کاش لَب پر مرے رہے جاری ذِکر آٹھوں پَہَر ترا یارب!

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:79-81 ملتقطاً۔
2...شُعَبُ الایمان، باب فی تعلیم القرآن، جلد:2، صفحہ:353، حدیث:2014۔

چشمِ تَر اور قلبِ مُضطَر دے | اپنی اُلفت کی مَے پلا یاربّ![1]

(2):موت کی یاد

پیارے اسلامی بھائیو! دِل کا زَنگ دُور کرنے والا دوسرا نیک عمل ہے: **موت کی یاد**۔ جی ہاں! موت کو یاد کرنے سے بھی دِل کا زَنگ دُور ہوتا ہے۔ امام اِبْنِ ابی دُنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ ایک عورت حضرت عائشہ صِدِّیقہ، طیبہ، طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی خِدمَت میں حاضِر ہوئی اور دِل کی سختی کی شکایت کی۔ حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے فرمایا: اَکْثِرِیْ مِنْ ذِکْرِ الْمَوْتِ یعنی موت کو کَثْرت سے یاد کیا کرو!

چند دِن کے بعد وہ عورت دوبارہ واپس آئی اور حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا شکریہ ادا کیا (کہ میں نے آپ کے بتائے ہوئے نسخے پر عَمَل کیا تو اللہ پاک کا فضل ہوا، موت کی یاد رنگ لائی اور دِل کی سختی دُور ہو گئی)۔[2]

معلوم ہوا؛ موت کی یاد سے دِل کا زَنگ بڑی تیزی سے اُترتا ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ وقتاً فوقتاً مَوت کو یاد کرتے رہا کریں۔

یادِ موت سے غفلت کا انجام

حضرت سعید بن جُبَیر، ربیع بن ابوراشِد اور بہت سارے **بزرگانِ دِین** رحمۃُ اللہِ علیہم **فرماتے ہیں:** اگر ایک لمحے کے لئے بھی مَوت کی یاد دِل سے دُور ہو جائے تو دِل بگڑ جاتے ہیں۔[3]

اَللہُ اَکْبَر! مَوت کی یاد لمحہ بھر کے لئے دِل سے ہٹ جائے تو دِل بگڑ جاتا ہے، ہمیں تو

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:79۔

2...موسوعۃ ابن ابی الدنیا، باب مایعین ذکر الموت، جلد:5، صفحہ:442، حدیث:156۔

3...مجموع رسائل ابنِ رجب، ذم قسوۃ القلب، جلد:1، صفحہ:265۔

موت کی یاد آتی ہی نہیں، آتی بھی ہے تو کبھی کبھار وہ بھی بس لمحہ بھر کے لئے۔ آہ! ہمارے دِلوں کا حال کیا ہو گا...!!

عارضی آفتِ دُنیا سے تو ڈرتا ہے دِل
ہائے بے خوف عذابوں سے ہوا جاتا ہے[1]

(3): صحبتِ صالحین

پیارے اسلامی بھائیو! دِل کا زنگ دُور کرنے کا تیسرا اور عملی طور پر سب سے مُؤثّر (**Effective**) طریقہ **نیک صحبت** ہے ❁ اللہ پاک کے نیک بندوں کے پاس اُٹھنے بیٹھنے ❁ اِن کی باتیں سُننے ❁ اُن کی طرف محبّت سے دیکھنے اور ❁ اُن کی سیرت اپنانے کی بَرَکت سے اتنی تیزی سے دِل کا زَنگ دُور ہوتا ہے کہ جس کا جواب نہیں۔

دِل کی سختی کا نِرالا علاج

حضرت جعفر بن سُلَیمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میں جب کبھی اپنے دِل میں سختی پاتا تو صبح سویرے حضرت محمد بن واسع رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی خدمت میں حاضِر ہو جاتا، اس کی بَرَکت سے مجھے فائدہ پہنچتا تھا۔[2]

اللہ اللہ کیے جانے سے اللہ نہ ملے | اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:432۔

2 ...حِلْیَةُ الْاَوْلِیاء، محمد بن واسع، جلد:2، صفحہ:395، رقم:2694۔

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام: فجر کے لیے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج کے اس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دِلوں میں عشقِ رسول جگانے، نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **فجر کے لیے جگانا** بھی ہے۔

نمازِ فجر کے لیے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے: ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لیے جاتے ہوئے سوتے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرتَضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3]

آپ بھی یہ سُنَّت اپنائیے! نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعَادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، اُن سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی ❁ ایک اَہَم فائدہ یہ کہ مسجد کی رونق بڑھ جائے گی،

---

1 ...ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، صفحہ:208، حدیث:1264۔
2 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، جز:1، جلد:1، صفحہ:244، حدیث:1240۔
3 ...تاریخ الخلفاء، صفحہ:112 ماخوذاً۔

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جائیے! نمازِ فجر کے لیے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جائیے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نیّت کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! نمازِ فجر کے لیے جگایا کروں گا۔ آپ کی ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔ چنانچہ

سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی بارگاہ سے بُلاوا آ گیا

قصور (پنجاب پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: الحمد للہ! میں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ تو تھا، لیکن دینی کاموں میں سُستی کا شکار تھا۔ ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے دینی کاموں خصوصاً فجر کے لیے جگانے والے دینی کام میں پابندی کرنے کی ترغیب دِلائی۔ اَلحمدُلِلّٰه! میرا ذہن بن گیا اور میں نے فجر کے لیے جگانا شروع کر دیا، اَلحمدُلِلّٰه! مجھ پر اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کا کرم ہو گیا، اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی حاضری کا شرف حاصل ہو گیا۔

کروں دم بدم میں ثنائے مدینہ | لگاتا رہے دل صدائے مدینہ
لگا فَجْر میں بھائی گھر گھر پہ جا کر | ذرا دل لگا کر صدائے مدینہ[1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

کلامِ اعلیٰ حضرت ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُلِلّٰه! **دَعْوَتِ اسلامی** کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Kalam e ala hazrat*** (کلامِ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 369۔

اعلیٰ حضرت) ❁ اس ایپلی کیشن میں امامِ اہلِ سنّت، سیدی اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مشہورِ زمانہ نعتیہ مجموعہ **حدائقِ بخشش اور نغماتِ رضا** شامل ہیں ❁ جن کو حروفِ تہجی کی ترتیب پر شامل کیا گیا ہے ❁ اپنے مطلوبہ کلام کو سرچ (**Search**) کرنے کا آپشن موجود ہے ❁ اس ایپلی کیشن میں مَدَنی چینل کا سلسلہ نغماتِ رضا (یعنی حدائقِ بخشش کے مخصوص کلام) کو بھی شامل کیا گیا ہے جن کو با آسانی آڈیو اور ویڈیو میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایپلی کیشن خود بھی انسٹال کریں اور اپنے پیاروں کو بھی شیئر کریں اور اپنے دل کو اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت سے مُنوّر کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشا کے بعد (تقریباً 8 بجے) اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہوگا، جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **انگوٹھے چومنے کی برکتیں** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (**Share**) کیجیے! ❁ امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ

کی ایک بڑی ہی پیاری کتاب ہے، **مِنْہَاجِ الْعَابِدِیْن**۔ اس کتاب میں آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے دنیاو آخرت کو سنوارنے والی کئی ایک باتوں کو بیان کیا ہے۔ اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **750روپے** میں طلب فرمائیے! خُود بھی مطالعہ کیجیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

خوشخبری

ہفتہ ماہنامہ فیضانِ مدینہ: ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اسپیشل بکنگ آفر(*Special Booking Offer*)

دعوتِ اسلامی کا **ماہنامہ فیضانِ مدینہ**۔ **14 دسمبر 2025** سے **21 دسمبر 2025** تک بُک(*Book*) کیا جاسکتا ہے۔

قیمتیں: ❁ رنگین شمارہ: **3700روپے** ❁ سادہ شمارہ: **2300روپے** ❁ انگلش شمارہ: **5500روپے** ❁ عربی شمارہ: **2000روپے**۔

انعامات: بکنگ کرنے والوں میں خوش نصیب افراد کو انعامات ملیں گے۔ مثلاً ❁ پین قرآن ❁ تفسیر ❁ سیرت خَاتَمَ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ❁ مسکی پرفیوم ❁ ماہنامہ کی فری بکنگ وغیرہا۔ جلدی بکنگ کرائیں اور انعامات جیتنے کا موقع پائیں!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صلی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت

میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

اِستِعَاذَہ (اللہ پاک کی پناہ چاہنا) سنّت ہے

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو دِن میں 10 مرتبہ شیطان مردود سے اللہ پاک کی پناہ چاہتا ہے، اللہ پاک اس کے ساتھ ایک فرشتہ مُقَرَّر فرما دیتا ہے جو اس بندے سے شیطان کو دُور کر دیتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اِستعاذہ یعنی اللہ پاک کی پناہ چاہنا سُنَّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم شیطان مردود کے عِلاوہ اور بھی کئی آفات سے اللہ پاک کی پناہ چاہا کرتے تھے، مثلاً ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کنجوسی سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے تھے ❁ **جُبْن** یعنی بزدلی سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے ❁ **کَسَل** یعنی سُستی سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے ❁ **ھَرَم** یعنی لاچار کر دینے والے بڑھاپے سے پناہ مانگتے ❁ اِسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عذابِ قبر اور فتنۂ دجّال سے بھی اللہ پاک کی پناہ مانگا کرتے تھے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو بے شک اللہ پاک کے محبوب ہیں، یقیناً آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بخشے بخشائے ہیں، فتنے مٹانے والے ہیں، اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے تو حِفَاظَت کا وعدہ فرمایا ہوا ہے، یقیناً آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مختلف آفات سے پناہ مانگنا اُمَّت کی تعلیم ہی کے لیے تھا،

---

1 ...مشکوٰۃ، کتابُ الْاِیمان، بابُ الْاِعْتِصام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

2 ...مُسْنَدِ ابو یعلیٰ، صفحہ:320، حدیث:4114۔

3 ...بستان الواعظین، صفحہ:10-11۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ شیطان مردود سے، گُنَاہوں سے اور ہر چیز کے شَر سے اللہ پاک کی پناہ مانگا کریں۔ جو اللہ پاک کی پناہ مانگتا ہے، اللہ پاک اسے پناہ عطا فرما دیتا ہے۔ ہم کہتے ہیں نا: مَعَاذَ اللہ اس کا معنی ہے: اللہ پاک کی پناہ۔ اسی طرح اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھیے، یا اپنی مادری زبان میں ہی کہیے: میں شیطان کے شر سے، بخل سے، عذابِ قبر سے، کفر سے، گُنَاہوں سے اور ہر چیز کے شر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتا ہوں۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

رَبّ کے در پر جھکیں التجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں قافلے میں چلو
عاشقانِ رسول ان سے رحمت کے پھول | آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے
6دُرُودِ پاک،2دعائیں اور2اَحادیث

﴿1﴾شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کر لی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

﴿2﴾جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔